



## سوال

(943) فرض اور واجب میں کیا فرق ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرض اور واجب میں کیا فرق ہے؟

کیا انسان کو جنہمٹ جانا ہے؟ کیا وہ انسان کو تکلیف بھی پہنچا سکتا ہے؟ کسی عامل مریض میں جنوں کو حاضر

2۔ قدوری، کتاب الاثریہ، کنز الدقائق، کتاب الاثریہ۔

کرتے ہیں پھر وہ جن گفتگو بھی کرتے ہیں کیا یہ حقیقت ہے؟

۳۔ ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی برابر ہے، کیا اگر صرف ایک عورت ہی روایت کرے تو وہ روایت قبول کر لی جائے گی؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض اور واجب میں فرق کتاب و سنت میں تو لکھیں بیان نہیں ہوا البتہ کچھ فقہائے کرام نے اپنی اصطلاح میں فرق کیا ہے چنانچہ مسلم الثبوت میں ہے: اگر طلب جازم قطعی دلیل کے ساتھ ثابت ہو تو فرض اور اگر طلب جازم ظنی دلیل کے ساتھ ہو تو واجب۔ "بعض نے یہ بھی فرمایا ہے: "دلائل و ثبوت دونوں قطعی ہوں تو فرض اور دونوں سے کوئی ایک ظنی ہو تو واجب۔"

۲۔ یہ سب باتیں درست و حقیقت ہیں۔ کتاب و سنت میں ان کے دلائل موجود ہیں۔

۳۔ شہادت و گواہی اور روایت و خبر کچھ چیزوں میں برابر ہیں مثلاً عدالت و ضبط اور کچھ چیزوں میں برابر نہیں مثلاً عدد شہادت و گواہی میں بسیار اوقات تعدد ضروری ہے جبکہ روایت و خبر میں تعدد کسی وقت بھی ضروری نہیں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {إِنْ جَاءَ كُفْرًا سَبَّأً} [الحجرات: ۶] "اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔" نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَسْبُوحًا قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ} [القصص: ۲۰] "شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا موسیٰ یہاں کے سردار تیرے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں، پس تو بہت جلد چلا جا مجھے اپنا خیر خواہ مان۔" نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {فَجَاءَتْهُ إِخْبَارًا تَعَسَىٰ عَلَيْهِ تَأْسِيرًا وَرَبُّكَ أَنَّ أَبْنَىٰ} [القصص: ۲۵] "ان دونوں عورتوں میں سے ایک ان کی طرف شرم و حیا سے چلتی ہوئی آئی کہنے لگی کہ میرے باپ آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ نے ہمارے (



جانوروں (کو جو پانی پلایا ہے اس کی اجرت دیں۔“ ]

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 858

محدث فتویٰ